ڈومیسٹک ٹیموں کی تشکیل سے متعلق عمومی سوالات

سوال:سلیکشن کے عمل کی وضاحت کریں؟

جواب: ہر کرکٹ ایسوسی ایشن نے 45 کھلاڑیوں پر مشتمل اسکواڈ تشکیل دیا ہے۔ اس کے علاوہ پی سی بی نے تمام سنٹرل کنٹریکٹ یافتہ کھلاڑیوں کو چھ کرکٹ ایسوسی ایشنز میں تقسیم کردیا ہے۔ ہر ٹورنامنٹ کے آغاز سے قبل فرسٹ الیون اور سیکنڈ الیون کی ٹیموں کے لیے 16، 16 کھلاڑیوں کا اعلان کردیا جائے گاجبکہ بقیہ کرکٹرز بطور اضافی کھلاڑی ایسوسی ایشنز کا حصہ ہوں گے۔ریزرو اسکواڈ (اضافی کھلاڑی)کو استعمال کیا جاسکے گا جبکہ کرکٹ ایسوسی ایشنز کی دونوں ٹیمیں آپس میں کھلاڑیوں کا تبادلہ بھی کرسکتی ہیں۔

سوال: سلیکشن کا عمل کیا تھا؟

جواب: تمام ہیڈ کوچز نےمتعلقہ کرکٹ ایسوسی ایشنز کے دیگر سینئر کوچز کی مشاورت سے45 کھلاڑیوں (فرسٹ الیون اور سیکنڈ الیون) کا انتخاب کیا ہے۔کھلاڑیوں کا انتخاب پی سی بی کی جانب سے فراہم کردہ کھلاڑیوں کے پول میں سے کیا گیا ہے۔اسکواڈز کی تشکیل کے عمل میں ڈومیسٹک سیزن 20-2019 اورسیزن 19-2018 کے ایک روزہ ٹورنامنٹ کی کارکردگی کو ترجیح دی گئی ہے۔

سوال: کھلاڑیوں کا پول کیا تھا؟

جواب: جن کھلاڑیوں نے مندرجہ ذیل مقابلوں میں شرکت کی انہیں پول کا حصہ بنایا گیا تھا:

- ڈومیسٹک سیزن 20-2019 میں شریک کھلاڑی
- سیزن 19-2018 کے فرسٹ کلاس سیزن میں شریک کھلاڑی
- سیزن 19-2018کے ایک روزہ ٹورنامنٹ میں شریک کھلاڑی
- سیزن 20-2019 کے انڈر19 سیزن میں شریک کھلاڑی(تین روزہ اور ایک روزہ)
- سیزن 19-2018 کے انڈر سیزن میں شریک کھلاڑی (تین روزہ اور ایک روزہ)
- گذشتہ پانچ سال میں پاکستان انڈر19 ٹیم کا حصہ بننے والے کھلاڑی
- گذشتہ 2 سال میں پی سی بی کی ایمرجنگ ٹیم کا حصہ بننے والے کھلاڑی
- پی ایس ایل کھیلنے والے کھلاڑی
- نامور انٹرنیشنل کرکٹرز جو واپسی کی کوشش کررہے یااپنا تجربہ نوجوانوں میں منتقل کرنا چاہتے ہیں

- سیزن 19-2018 میں پیٹرن اور قائداعظم گریڈ ٹو میں شریک کھلاڑی

سوال: کھلاڑیوں کی منتقلی کا عمل کیا تھا؟
جواب: تمام کوچز نے گذشتہ سال اپنی ایسوسی ایشن کے اسکواڈ میں شامل کھلاڑیوں کو ان کی کارکردگی کا جائزہ لینے کے بعد برقرار رکھا(کوئی حد مقرر نہیں تھی)۔ جس کے بعد ایونٹ میں مقابلے کی فضاء کو بڑھانے اور دیگر ٹیموں کا توازن بڑھانے کی غرض سے تمام کوچز نے باہمی مشاورت سے بقیہ کھلاڑیوں کودوسری ایسوسی ایشن میں منتقل کردیا۔

سوال: گذشتہ سال کی نسبت رواں سال کتنے فیصد کھلاڑیوں کو اسکواڈ میں برقرار رکھا گیا؟
جواب: بلوچستان-72فیصد، سنٹرل پنجاب- 75 فیصد، خیبرپختونخوا- 75 فیصد، سندھ- 85 فیصد، سدرن پنجاب- 70فیصداور ناردرن- 72 فیصد۔

سوال: ہر اسکواڈ کی اوسط عمر کیا ہے؟
جواب:اعلان کردہ اسکواڈز کی اوسط عمر یہ ہے؛ بلوچستان- 27، سنٹرل پنجاب- 26، خیبرپختونخوا- 26، ناردرن- 25، سندھ-25اورسدرن پنجاب- 26۔

سوال: ماہوار وظیفے کا نیا اسٹرکچر کیا ہے؟
ماہوار وظیفے کا نیا اسٹرکچر:

کٹیگری اے پلس: 10 کھلاڑی،ڈیڑھ لاکھ روپے ماہانہ
کٹیگری اے: 38 کھلاڑی، 85 ہزار روپے ماہانہ
کٹیگری بی: 48 کھلاڑی، 75 ہزار روپے ماہانہ
کٹیگری سی: 72 کھلاڑی، 65 ہزار روپے ماہانہ
کٹیگری ڈی: 24 کھلاڑی، 40 ہزار روپے ماہانہ

اس حوالے سے کھلاڑیوں کی کٹیگری کے اعتبار سے تقسیم کا اعلان مناسب وقت پر کردیا جائے گا۔

سوال: سنٹرل اور ایمرجنگ پلیئرز کنٹریکٹ یافتہ کھلاڑیوں کو ڈومیسٹک کنٹریکٹ کیوں پیش نہیں کیے گئے؟

جواب: گذشتہ سال کی طرح رواں سال بھی پی سی بی نے سنٹرل اور ایمرجنگ پلیئرز کنٹریکٹ یافتہ کھلاڑیوں کو ڈومیسٹک کنٹریکٹ نہیں دئیے گئے تاہم ان کھلاڑیوں کو محض محدود فارمیٹ کی کرکٹ کھیلنے کے لیے ڈومیسٹک کرکٹ ماڈل کے مطابق فی میچ معاوضہ، ڈیلی الاؤنس اور انعامی رقم میں سے ان کا حصہ دیا جائے گا۔

سوال: ڈومیسٹک سیزن 21-2020 کے لیے نیا فیس اسٹرکچر کیا ہے؟
جواب:ڈومیسٹک کنٹریکٹ یافتہ کھلاڑیوں کو ماہوار وظیفے کے ساتھ ساتھ میچ فیس بھی دی جائے گی، جس کی تفصیلا ت مندرجہ ذیل ہے(پاکستانی روپے میں رقم):

چار روزہ کرکٹ (فرسٹ الیون، فرسٹ کلاس): پلیئنگ الیون، 60 ہزارروپے؛ ریزرو، 24 ہزار روپے
تین روزہ کرکٹ (سیکنڈ الیون): پلیئنگ الیون، 25ہزارروپے؛ ریزرو، 10ہزارروپے
پچاس اوورز کرکٹ (فرسٹ الیون): پلیئنگ الیون، 40ہزارروپے؛ ریزرو، 16ہزارروپے
پچاس اوورز کرکٹ (سیکنڈ الیون): پلیئنگ الیون، 15ہزارروپے؛ ریزرو، 6ہزارروپے
ٹی ٹونٹی کرکٹ (فرسٹ الیون): پلیئنگ الیون، 40ہزارروپے؛ ریزرو، 16 ہزارروپے
ٹی ٹونٹی کرکٹ (سیکنڈ الیون): پلیئنگ الیون، 15 ہزارروپے؛ ریزرو، 6 ہزارروپے
تین روزہ کرکٹ (انڈر 19): پلیئنگ الیون، 10 ہزارروپے؛ ریزرو، 4ہزارروپے
پچاس اوورز کرکٹ(انڈر19): پلیئنگ الیون، 5ہزارروپے؛ ریزرو، 2 ہزارروپے

سوال: کپتانوں اور نائب کپتانوں کا اعلان کیوں نہیں کیا گیا؟
جواب: ہر ٹورنامنٹ سے قبل حتمی اسکواڈکااعلان کرتے وقت کپتانوں اور نائب کپتانوں کا اعلان کردیا جائے گا۔

سوال: ڈومیسٹک سیزن 21-2020 میں ڈومیسٹک مینز ایونٹ کونسے ہیں؟
جواب:قومی ٹی ٹونٹی کپ، قائداعظم ٹرافی، پاکستان کپ ایک روزہ کرکٹ ٹورنامنٹ۔

سوال:یہ دو کنٹریکٹس کونسے ہیں؟
جواب:ہر ایسوسی ایشن میں 32 کھلاڑیوں کو ڈومیسٹک کنٹریکٹ جبکہ بقیہ کھلاڑیوں کو سیزنل کنٹریکٹ دیا جارہاہے۔

سوال: ڈومیسٹک اور سیزنل کنٹریکٹ کی وضاحت کریں؟
جواب: ڈومیسٹک کنٹریکٹ یافتہ کھلاڑی کوڈومیسٹک کنٹریکٹ پر عملدرآمد کا پابند ہوگا۔
اس کھلاڑی کو نا صرف ماہوار وظیفہ ملے گا بلکہ وہ میچ فیس، ڈیلی الاؤنس اور تمام

متعلقہ مراعات حاصل کرسکے گا۔ سیزنل کنٹریکٹ یافتہ کھلاڑی پر بھی ڈومیسٹک کنٹریکٹ پر عملدرآمد کی پابندی ہوگی مگر اس کھلاڑی کو ماہوار وظیفہ نہیں ملے گا تاہم وہ میچ فیس، ڈیلی الاؤنس اور دیگر مراعات میں اپنا حصہ لے سکتا ہے۔

سوال:کیا کسی دوسری ملازمت پر کام کرنے والے کھلاڑی کو کنٹریکٹ پیش کیا جائے گا؟

جواب:جی بالکل، مگر اس کھلاڑی کو اپنے ادارے سے این او سی فراہم کرنی ہوگی۔

سوال:کیا وہ کھلاڑی بیک وقت پی سی بی اور اپنے ادارے سے تنخواہ لے سکتا ہے؟

جواب:حکومت پاکستان کے سروس رولز کے تحت جب کوئی کھلاڑی پی سی بی کو این او سی فراہم کردیتا ہے توپھر یہ معاملہ کھلاڑی اور اس کے ادارے کے درمیان رہ جاتا ہے۔جب پی سی بی کو این او سی فراہم کردیا جاتا ہے تو پھر وہ شرائط کے مطابق ادائیگی کا عمل شروع کردے گا۔

سوال: ڈومیسٹک کنٹریکٹ کب سے نافذ العمل ہوگا؟

جواب: تمام کھلاڑیوں کا 12 ماہ پر مشتمل سالانہ ڈومیسٹک کنٹریکٹ یکم اگست 2020سے نافذالعمل ہوگا۔

سوال: کیا کوئی کھلاڑی کنٹریکٹ پر دستخط کیے بغیر ڈومیسٹک سیزن 21-2020 میں حصہ لے سکتا ہے؟

جواب: نہیں۔ اگر کوئی کھلاڑی دونوں میں سے کسی بھی کنٹریکٹ پر دستخط نہیں کرتا تواسے ڈومیسٹک سیزن 21-2020 میں شرکت کی اجازت نہیں ہوگی۔ اس متعلقہ کرکٹ ایسوسی ایشن کو اس کھلاڑی کے متبادل کا انتخاب کرنے کی اجازت ہوگی۔

سوال:ڈومیسٹک کنٹریکٹ یافتہ کھلاڑیوں کے لیے غیرملکی لیگز/ٹورنامنٹس میں شرکت کے لیے این اوسی حاصل کرنے کا طریقہ اکر کیا ہے؟

جواب: پی سی بی کی این اوسی گائیڈ کی شق نمبر 3.2کے تحت کھلاڑی/ایجنٹ کو این او سی کے لیے براہ راست اپنی ڈومیسٹک ٹیم کے ہیڈ کوچ سے رابطہ کرنا ہوگا۔

سوال: اگر اسکواڈ میں ڈومیسٹک کنٹریکٹ کےحامل کھلاڑیوں کی تعداد 32 سے کم ہوگئی تو کیا ہوگا؟

جواب: اگر کوئی کھلاڑی کسی بھی وجہ سے ڈومیسٹک کنٹریکٹ پر دستخط نہیں کرتا تو اسے سیزنل کنٹریکٹ پیش کیا جائے گا۔

سوال: ڈومیسٹک سیزن 21-2020 میں کتنے نئے کھلاڑیوں کو ڈومیسٹک کنٹریکٹ پیش کیے جارہے ہیں؟

جواب:ڈومیسٹک سیزن 21-2020 میں 34 نئے کھلاڑیوں کو ڈومیسٹک کنٹریکٹ پیش کیے جارہے ہیں۔ گذشتہ سیزن میں شریک 192 کھلاڑیوں میں سے 158 کو ڈومیسٹک کنٹریکٹ کی فہرست میں برقرا ر رکھا گیا ہے۔

سوال:سیزنل کنٹریکٹ پر دستخط کرنے والے کھلاڑیوں کو کیا مراعات ملیں گی؟

جواب:اضافی کھلاڑی میچ فیس، ڈیلی الاؤنس اور دیگر متعلقہ مراعات حاصل کرسکے گا۔

سوال:میڈیا انٹرویوز کرنے کا طریقہ کارکیا ہے؟

جواب:گذشتہ سال کی طرح رواں سال بھی میڈیا انٹرویوز کی تمام درخواستیں ٹیم منیجر کو ڈالی جائیں گی۔جب تک کہ ٹیموں کے منیجرز تعینات نہیں ہوجاتے اس وقت تک پی سی بی کی میڈیا ٹیم ان درخواستوں کو سہولت فراہم کرے گی۔

سوال:کیا ڈومیسٹک سیزن 21-2020 میں کوویڈ19 کے پروٹوکلز پر عمل ہوگا؟

جواب:جی بالکل۔اس حوالے سے ڈومیسٹک کوویڈ19 پروٹوکلز مناسب وقت پر جاری کردئیے جائیں گے۔